

11

نہایت آسان اور با محاورہ ترجمہ

فہم القرآن

(گیارہواں حصہ)

بارہ: وما أبرئ (نصف)، ربما (نصف وربع)

سورۃ الرعد، آیت: 19 تا 43- سورۃ ابراہیم (مکمل)، سورۃ

الحجر (مکمل)، سورۃ النحل، آیت: 1 تا 89

ناشر

مکتبہ بصیرت قرآن



أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ

أَعْلَى ١٤ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ١٥

الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَلَا يَأْتُونَ الْبِيثَاقَ ١٦

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ١٧

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ

أَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

السَّيِّئَةِ أُولَئِكَ لَهُمْ عِاقِبَةُ الدَّارِ الْأُولَى ١٨

جَنَّتْ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

وَذُرِّيَّتِهِمْ وَالْبَالِغَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهَا مِنْ كُلِّ بَابٍ ١٩ سَلَامٌ

عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ الْأُولَى ٢٠

کیا پھر وہ شخص جو اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے کیا ایسا شخص اس کے برابر ہو سکتا ہے جو (سچائی کو) دیکھنے کی صلاحیت ہی نہیں رکھتا ہے (اندھا ہوتا ہے)۔ حقیقت یہ ہے کہ نصیحت تو سمجھ دار لوگ ہی قبول کیا کرتے ہیں۔

(یہ سمجھ دار لوگ) وہ ہیں جو اللہ سے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرتے ہیں اور ان وعدوں کو (کسی حال میں) توڑتے نہیں ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے جن (رشتوں کو) جوڑ کر رکھنے کا حکم دیا ہے ان کو جوڑ کر رکھتے ہیں۔ وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب (کے انجام) سے خوف رکھتے ہیں۔

یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے صبر کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ چھپ کر اور کھل کر خرچ کرتے ہیں اور برائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے۔

ان کے لئے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ اور وہ بھی داخل ہوں گے جو ان کے باپ دادے۔ ان کی بیویاں اور نیک اولادیں ہوں گی اور ان پر ہر دروازے سے فرشتے یہ کہتے ہوئے داخل ہوں گے کہ تم پر سلامتی ہو کیونکہ تم نے صبر کیا پس تمہارے لئے آخرت کا بہترین گھر ہے۔

وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمُ
 اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝١٥

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۗ وَفِرْحُوا بِالْحَيَاةِ
 الدُّنْيَا ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ۝١٦
 وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ ۗ قُلْ
 إِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَىٰ إِلَهِهِ مَنْ آتَابَ ۝١٧
 الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ
 تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝١٨ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَىٰ
 لَهُمْ وَحَسُنَ مَا يِ

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لِيَتْلُوا
 عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ أَوْ حِينًا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۗ قُلْ
 هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابِ ۝١٩

اور وہ لوگ جو پکا عہد کرنے کے بعد اس کو توڑ دیتے ہیں اور ان (رشتوں کو) کاٹتے ہیں جن کو ملانے کا حکم دیا ہے اور زمین میں تباہی مچاتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر لعنت ہے اور ان کے لئے بدترین گھر ہے۔

اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق (کے دروازے) کھول دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور وہ جس دنیاوی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں (وہ یاد رکھیں کہ) دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں متاعِ قلیل (تھوڑا سامان) ہے۔ اور وہ کافر کہتے ہیں کہ ان پر (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر) اس کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا۔ آپ کہہ دیجئے کہ بے شک اللہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے وہ اس کو اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان و سکون حاصل کرتے ہیں۔ سنو! کہ دل کا اطمینان و سکون اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے عمل صالح کئے وہ خوش نصیب ہیں اور ان کا انجام بھی بہتر ہے۔

اسی طرح ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک ایسی امت کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے جن سے پہلے بہت سی امتیں گذر چکی ہیں تاکہ آپ ان کو وہ کتاب پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے حالانکہ وہ کفار اس اللہ کی نافرمانی کر رہے ہیں جو بہت رحم کرنے والا ہے۔ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیجئے کہ میرا رب تو وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹنے کا ٹھکانہ ہے۔

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ
كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتُ ۗ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۗ أَفَلَمْ يَأْتِ الَّذِينَ
آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ۗ وَلَا يَزَالُ
الَّذِينَ كَفَرُوا أَتٰصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا
مِّن دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ
الْعَهْدَ ۗ ﴿٣١﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا
ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۗ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۗ ﴿٣٢﴾
أَفَنَنْهَوْنَ عَمَّا عَلِمُوا لَمْ يَعْلَمُوا ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ
شُرَكَاءَ ۗ قُلْ سَوْهُمْ ۗ أَمْ تُتَّبِعُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ
أَمْ يَبْظَاهِرُ مِنَ الْقَوْلِ ۗ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَ
صُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۗ ﴿٣٣﴾
لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۗ وَمَا
لَهُمْ مِّنَ اللَّهِ مِنْ وَّاقٍ ۗ ﴿٣٤﴾

اور اگر قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ چلنے لگتے، یا زمین کے فاصلے جلدی جلدی طے ہو جاتے یا مردے بات کرنے لگتے (تب بھی یہ ایمان نہ لاتے) تمام کاموں کا اختیار تو اللہ ہی کا ہے۔ کیا مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا۔ اور کافروں کو ان کے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ مصیبت پہنچتی رہے گی یا ان کے قریب پہنچتی رہے گی۔ یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے گا اور بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ سے پہلے جو رسول گذرے ہیں ان کا بھی مذاق اڑایا گیا پھر میں نے ان کافروں کو (شروع میں) ڈھیل دی۔ پھر میں نے ان کو پکڑ لیا۔ پھر دیکھو کیسا انجام ہوا۔

کیا پھر وہ ذات جو ہر انسان کے اعمال کی نگران ہے (کیا ان کے برابر ہے) جن کو انہوں نے اللہ کا شریک بنا رکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ تم ان کے نام لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی بات کی خبر دے رہے ہو جس کی خبر اس کو اس دنیا میں نہیں تھی۔ یا تم اوپرے دل سے ان کو شریک کہتے ہو۔ (حقیقت یہ ہے کہ) ان کافروں کی خود فریبیاں ان کی نگاہوں میں خوش نما بنا دی گئی ہیں اور یہ (اللہ کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں۔ اور جس کو اللہ ہی بھٹکا دے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے۔

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو اور بھی سخت ہے اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہے۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ۚ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ
أَنْهَارٌ آسِفٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ وَعُقْبَى
الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿٢٥﴾

وَالَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمِنْ
الْأَحْزَابِ مَنْ يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ إِنَّمَا مَرْتُ أَنْ أَعْبُدَ
اللَّهَ وَلَا أُشْرِكُ بِهِ ۚ إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبٍ ﴿٢٦﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ
بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۚ لَمَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
وَاقٍ ﴿٢٧﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا
وَذُرِيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ
لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٢٨﴾

يَسْأَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۚ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتَابِ ﴿٢٩﴾

جنت جس کا اہل تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ہے جس کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔ اس کے پھل اور اس کا سایہ دائمی ہوگا۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہوگا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا ہے اور کافروں کا انجام جہنم ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی تھی (جو اہل کتاب ہیں) وہ اس پر خوش ہیں کہ جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا ہے۔ اور بعض گروہ وہ بھی ہیں جو اس کا انکار کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت و بندگی کروں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کروں۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا ٹھکانا ہے۔

اور اس طرح ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے۔ اگر آپ نے علم آجانے کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کے لئے نہ اللہ کی حمایت ہوگی اور نہ کوئی بچانے والا ہوگا۔

اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے تھے۔ ہم نے ان کو بیوی بچوں سے نوازا تھا۔ اور کسی رسول کے اختیار میں نہیں ہے کہ وہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی ایک معجزہ بھی لاسکے۔ ہر زمانہ کے مناسب خاص خاص احکام ہوتے ہیں۔

اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے اس کو باقی رکھتا ہے اور اس کے پاس ام الكتاب (لوح محفوظ ہے)۔

وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلَدُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٣٠﴾

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۗ وَاللَّهُ
يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٣١﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ۗ يَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٣٢﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسَتْ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ
شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَ اللَّهِ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٣٣﴾

﴿ آياتها ٥٢ ﴾ ﴿ ١٣ سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ ٢٢ ﴾ ﴿ ركوعاتها ٤ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ ﴿ ١ ﴾

الرَّحْمَنُ

كُتِبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ
بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ﴿١﴾

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر ہم آپ کو وہ بات (اسی دنیاوی زندگی میں) دکھادیں جس کا ہم نے وعدہ کر رکھا ہے یا ہم آپ کو وفات دیدیں (ہر حال میں) آپ کی ذمہ داری صرف پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ اسی اللہ کا حکم چلتا ہے۔ اور اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا کون ہے۔ وہی جلد حساب لینے والا ہے۔

اور جو لوگ ان سے پہلے گذر چکے ہیں انہوں نے سناری چالیں چلیں۔ مگر اصل داؤں تو اللہ کے پاس ہے۔ وہ جانتا ہے کہ کون کیا کر رہا ہے اور کفار کو بھی بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ عاقبت کا انجام کس کے لئے ہے۔ اور وہ کافر کہتے ہیں کہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ رسول نہیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ میرے درمیان اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ کافی ہے۔ اور ہر وہ شخص گواہ ہے جس کے پاس کتاب کا علم موجود ہے۔

سورة ابراهيم

الف-لام-را (حروف مقطعات جن کے معنی و مراد کا علم اللہ کو ہے) یہ کتاب جسے ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اتارا ہے (اس طے ہے) تاکہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف لے آئیں۔ اللہ کی توفیق سے اس اللہ کے راستے کی طرف لے آئیں جو زمیں و آسمانوں کا مالک ہے۔

اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَوَيْلٌ
 لِلْكَٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝١٤ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ
 الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنِ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا
 عَوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝١٥

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسٰنٍ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ
 فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
 الْحَكِيْمُ ۝١٦

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
 اِلَى النُّوْرِ ۗ وَذَكَرَهُمْ بِاَيْدِيْمُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
 صَبّٰرٍ شٰكُوْرٍ ۝١٧

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ إِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
 أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ وَإِذْ
 يَدْرِكُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ ۗ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ
 مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝١٨

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کی ملکیت ہے۔ اور ان کافروں کے لئے تباہی اور سخت عذاب ہے جو دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں پسند کرتے ہیں۔ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو گم راہی میں دور جا پڑے۔

اور ہم نے جب بھی کسی قوم میں پیغمبر بھیجا ہے تو اس نے ان ہی کی زبان میں اللہ کا پیغام پہنچایا ہے تاکہ وہ ان کو وضاحت سے بتا سکے۔ پھر اللہ جس کو چاہتا ہے گم راہ کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دے دیتا ہے۔ اور وہ زبردست اور حکمت والا ہے۔

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا (اور کہا) اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے اور ان کو (عظیم واقعات کے) دن یاد دلانے۔ بے شک ان میں ہر صبر و شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں اس فرعون سے نجات عطا کی تھی جو تمہیں سخت اذیتیں دیا کرتا تھا۔ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتا اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھا کرتا تھا۔ اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ

عَذَابِي لَشَدِيدٌ ⑥

وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ تَكْفُرُوا أَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا فَأِنَّ

اللَّهُ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ⑧

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ ۗ وَ

الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ۗ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي آفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِنَايَا

أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي شَكِّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ⑨

قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ

مُسَمًّى ۗ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۗ تُرِيدُونَ أَنْ

تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُبِينٍ ⑩

اور (یاد کرو) جب تمہارے رب نے تمہیں بتا دیا تھا کہ اگر تم نے شکر کیا تو میں تمہیں اور نوازوں گا۔ اور البتہ اگر تم نے ناشکری کی تو بے شک میرا عذاب بھی شدید عذاب ہے۔

اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم نے ناشکری کی اور دنیا کے سارے لوگ بھی ناشکری کریں تو بے شک اللہ (اپنی ذات میں سب سے) بے نیاز اور تمام خوبیوں کا مالک ہے۔

کیا تمہیں ان قوموں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے ہو گزری ہیں قوم نوح، قوم عاد اور قوم ثمود اور وہ جو ان کے بعد آئے ہیں۔ جن کو اللہ ہی جانتا ہے۔ وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ ان پیغمبروں کے منہ میں دیدیئے اور انہوں نے کہا کہ تم جس پیغام کے ساتھ بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو ہم اس کی طرف سے سخت شبہ اور سخت تردد میں پڑ گئے ہیں۔

ان کے رسولوں نے کہا کیا تم اس اللہ کی طرف سے شک میں پڑے ہوئے ہو جو آسمانوں اور زمین کا خالق ہے۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخشنے کی طرف بلاتا ہے اور ایک مقرر مدت تک تمہیں مہلت دے رہا ہے۔ کہنے لگے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو کیا تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان کی عبادت و بندگی سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا نے عبادت و بندگی کی تھی۔ ہمارے پاس کوئی کھلی ہوئی دلیل (معجزہ) لے کر آؤ (تاکہ ہم یقین کر لیں)۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ
عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ①

وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَىٰ اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا ۗ وَلَنْ نُصِبرَنَّ
عَلَىٰ مَا أَذَيْتُمُونَا ۗ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ②

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّسُلُ لَهُمْ أَنْخِرْ جَنَّتُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ
لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا ۗ فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنْهَلِكَنَّ
الظَّالِمِينَ ③

وَلَنْسُكِنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَ
خَافَ وَعَبَدَ ④

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ⑤ مِنْ وَرَأَيْهِ جَهَنَّمُ
وَيُسْقٰى مِنْ مَّاءٍ صٰدِيْدٍ ⑥

لَا يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَ
مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۗ وَمِنْ وَرَأَيْهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ⑦

ان کے رسولوں نے ان سے کہا کہ ہم تم جیسے ہی بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کر دیتا ہے۔ اور ہمارا یہ اختیار نہیں ہے کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی دلیل (معجزہ) لے کر آئیں۔ اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔

اور ہمیں کیا ہوا کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں جس نے ہمیں ہمارے راستے بتائے ہیں۔ اور تم ہمیں جو بھی اذیتیں پہنچاؤ گے اس پر ہم صبر کریں گے اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔

اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں اپنی سر زمین سے نکال کر چھوڑیں گے یا تمہیں ہمارے دین کی طرف لوٹ کر آنا ہوگا۔ پھر ان کی طرف ان کے رب نے وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر کے چھوڑیں گے۔

اور ان کے بعد ہم تمہیں اس زمین میں آباد کریں گے۔ یہ ان لوگوں کے لئے انعام ہوگا جو میرے سامنے جواب دہی کے خوف سے کھڑے ہونے اور میری وعید (تنبیہ) سے ڈرتے ہوں گے۔

اور انہوں نے فیصلہ مانگا تو جتنے سرکش اور ضدی تھے وہ سب نامراد (ہلاک) ہوئے۔ اس کے بعد ان کے آگے جہنم ہے اور وہاں ان کو ایسا پانی پینے کے لئے دیا جائے گا جو پیپ لہو کا پانی ہوگا۔

وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئیں گے اور اسے گلے سے نہ اتار سکیں گے۔ موت ہر طرف سے ان کی طرف لپکتی ہوگی مگر وہ مرنے نہ پائیں گے اور اس کے آگے سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ
الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۖ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ^ط
ذٰلِكَ هُوَ الصَّلٰٓءُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ إِنَّ يَئِسَآ
يَذُوبِكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ ۗ وَمَا ذٰلِكَ عَلَىٰ اللَّهِ
بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَبِيْعًا فَقَالَ الضُّعْفُو الذِّلِّيْنَ اسْتَكْبَرُوا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ^ط
قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدٰى يَنْكُمُ ۗ سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَجْرُ عَنَّا اَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقِّ
وَوَعَدْتُّكُمْ فَاخْلَفْتُمُ ۗ وَمَا كَانَ لِيْ عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاَسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۗ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْا اَنْفُسَكُمْ
مَا اَنَا بِبَصِيْرٍ خَيْرِكُمْ وَمَا اَنْتُمْ بِبَصِيْرِيْ ۗ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَا
اَسْرَكْتُمْ مِنْ قَبْلُ ۗ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾

ان کافروں (کے اعمال) کی مثال اس راکھ جیسی ہے جس کو تیز آندھی اڑا کر لے گئی ہو۔ اسی طرح جو کچھ انہوں نے کمایا ہے انہیں ان میں سے کسی چیز پر قدرت حاصل نہ ہوگی یہی وہ گمراہی ہے جو ان کو (سچائی سے) بہت دور لے گئی۔

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے۔ اگر وہ چاہے تو سب کو لے جائے (فنا کر دے) اور ایک نئی مخلوق کو لے آئے اور یہ بات اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔

اور وہ سب اللہ کے سامنے ظاہر ہوں گے (پیش ہوں گے) پھر کم زور لوگ ان سے جو تکبر کرتے تھے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیچھے تھے تو کیا تم ہمیں کچھ بھی اللہ کے عذاب سے بچا سکتے ہو؟ وہ (متکبرین) کہیں گے کہ اگر اللہ نے ہمیں کوئی راستہ بچھایا تو ہم تمہیں ضرور بتادیں گے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ خواہ ہم چیخیں چلائیں یا صبر کریں دونوں باتیں ہمارے حق میں برابر ہیں۔ ہمارے بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

اور جب (قیامت کے دن) فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے سچے وعدے کئے تھے اور میں نے بھی وعدے کئے تھے لیکن میں نے ان کے خلاف کیا۔ میرا تمہارے اوپر اس کے سوا تو کوئی زور نہ تھا کہ میں نے تمہیں بلایا تم نے میرا کہنا مان لیا۔ تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ تم میری مدد کر سکتے ہو۔ میں تو خود اس بات سے بیزار ہوں کہ تم اس سے پہلے مجھے اللہ کا شریک قرار دیتے تھے۔ بے شک جو ظالم ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ^ط تَحِيَّةً لَهُمْ فِيهَا
 سَلَامٌ ۝٢٢

الْمُتْرَكِيفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ
 أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ۝٢٣
 تُوْتِي أَوْكَاكُلًا حِينَ يَأْدُنِ رِبَّهَا وَيُضْرَبُ اللَّهُ الْآمَثَالَ
 لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝٢٤
 وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ
 الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝٢٥

يُنَبِّئُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ
 فِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ^ق وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا
 يَشَاءُ ۝٢٦

الْمُتَرَايِ الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ
 دَارَ الْبَوَارِ ^ل جَهَنَّمَ ^ج يَصْلَوْنَهَا وَيُكْفَرُونَ ۝٢٧

اور وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور انہوں نے عمل صالح کئے ان کو ایسی جنتوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ اپنے رب کی توفیق سے ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کی دعا ”سَلَامٌ عَلَيْكُمْ“ ہوگی۔

کیا آپ نے دیکھا کہ اللہ نے کیسی (خوبصورت) مثال بیان کی ہے جیسے کلمہ طیبہ (پاکیزہ کلام) کی کہ وہ ایک ایسے پاکیزہ درخت کی طرح ہے جس کی جڑ خوب گہری ہے اور اس کی شاخیں آسمان (کی بلندیوں) میں ہیں۔

وہ اللہ کے حکم سے ہر فصل میں اپنا پھل خوب دیتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ اس پر غور فکر کریں۔ اور کلمہ خبیثہ (گندہ کلام) اس درخت کی طرح ہے جس کو زمین کے اوپر ہی سے اکھاڑ لیا جائے اور اس کیلئے کچھ بھی جماؤ نہ ہو۔

اور اللہ اہل ایمان کی بات کو دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں مضبوط (سر بلند) رکھتا ہے۔ وہ ظالموں کو بے راہ کر دیتا ہے اور وہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔

کیا آپ نے ان لوگوں کو دیکھا ہے جنہوں نے اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے اس گھر میں پہنچا دیا جو کہ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۗ قُلْ تَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَتَبْتَغُونَ مِنْهَا مَصِيرًا ۚ إِلَى النَّارِ ۖ ٣٠

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِنْ رِزْقِهِمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ ۖ ٣١

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ۚ ٣٢

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبِينَ ۗ وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ ٣٣

وَأَنشَأَ لَكُم مِّن كُلِّ مَسَاءٍ نُّجُومًا ۗ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ۚ ٣٤

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صَنَامًا ۗ ٣٥

اور وہ لوگ اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک کرتے ہیں تاکہ وہ راستے سے بھٹکا سکیں (اے نبی) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ تم وقتی فائدے حاصل کر لو۔ بے شک تمہارا ٹھکانا جہنم ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لے آئے ہیں نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے چھپ کر اور کھل کر اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کریں جس میں نہ تجارت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اس نے بلندی سے پانی اتارا۔ پھر اس نے اس کے ذریعہ ثمرات (پھل، پھول، سبزی) کو نکالا تاکہ تم کھا سکو۔ اس نے تمہارے لئے کشتی (جہاز) کو مسخر کر دیا تاکہ وہ اس کے حکم سے دریا (سمندر) میں چلے۔ اور اسی نے تمہارے لئے نہریں بہادیں۔

اس نے تمہارے لئے سورج اور چاند کو تابع کر دیا جو ایک قاعدے سے چل رہے ہیں۔ اسی نے تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کر دیا۔

اور اس نے تمہیں ہر وہ چیز عطا کی جو تم نے مانگی (مانگ سکتے ہو) اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو تم اس کی گنتی نہیں کر سکتے (لیکن اس سب کے باوجود) انسان بڑا ہی ظالم اور ناشکر ہے۔

اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے کہا میرے رب اس شہر کو (مکہ مکرمہ کو) امن کی جگہ بنا دیجئے۔ مجھے اور میری اولاد کو اس سے دور رکھے گا کہ ہم بتوں کی عبادت و بندگی کریں۔

رَبِّ إِنْهُمْ أَضَلُّنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ
مِنِّي ۚ وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٣٦﴾

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكُتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زُرْعَةٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الشَّجَرِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُونَ ﴿٣٧﴾

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْ
شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿٣٨﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۗ إِنَّ
رَبِّي لَسَبِيحُ الدُّعَاءِ ﴿٣٩﴾

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَاءَ ﴿٤٠﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

میرے رب انہوں نے بہت سوں کو راستے سے بھٹکا دیا ہے۔ جس نے میری پیروی کی تو بلاشبہ وہ مجھ سے ہے اور جس نے نافرمانی کی تو بے شک آپ مغفرت کرنے اور نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

میرے رب میں نے اپنی اولاد کو ایک ایسے میدان میں آباد کیا ہے جہاں کچھ پیداوار نہیں ہوتی۔ تیرے احترام والے گھر کے پاس (آباد کر دیا ہے) ہمارے رب تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف مائل کر دیجئے اور ان کو ہر طرح کے ثمرات عطا کیجئے تاکہ وہ شکر ادا کر سکیں۔

ہمارے رب آپ اچھی طرح جانتے ہیں جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن زمین اور آسمانوں کی کوئی بات آپ سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے بڑھاپے میں مجھے اسماعیلؑ و اسحاقؑ عطا فرمائے بے شک میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔

میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دیجئے۔

ہمارے رب ہماری دعا کو قبول فرمائے۔

ہمارے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو اس دن بخش

دیجئے گا جب حساب (میزان عدل) قائم ہوگا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ۚ ۞^{٣٢} مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُ يُومٍ ۗ وَأَفِدتُهُمْ هَوَاءً ۞^{٣٣}

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَا تَبِيتُهُمُ الْعَذَابُ فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا رَبَّنَا أَخْرِنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ نُحِبُّ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ ۗ أَوْلَمْ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلِ مَا لَكُم مِّنْ رُّوَالٍ ۞^{٣٤}

وَسَكَنْتُمْ فِي مَسَاكِينِ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُم كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْأَمْثَالَ ۞^{٣٥}

وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَإِن كَانَ مَكْرُهُمْ لِيَنْزُولٍ مِنْهُ الْجِبَالُ ۞^{٣٦}

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ مُخَلَّفًا وَعَدِيدًا ۗ وَسَلِّهٖ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۞^{٣٧}

اور تم یہ گمان بھی نہ کرنا کہ وہ ظالم جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس سے بے خبر ہے۔ بلکہ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے جس دن ان کی آنکھیں پتھر کر رہ جائیں گی وہ اس دن سر (اوپر کو) اٹھائے دوڑتے ہوں گے۔ ان کی آنکھیں ان کی طرف نہ لوٹ سکیں گی اور ان کے دل خوف سے اڑے اڑے سے ہوں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کو اس دن سے ڈرائیے جب ان ظالموں پر عذاب آئے گا تو وہ کہہ اٹھیں گے کہ اے ہمارے رب ہمیں تھوڑی مدت کے لئے اور مہلت دیدجئے تاکہ ہم آپ کی دعوت قبول کریں اور رسولوں کی پیروی کریں۔ (فرمایا جائے گا) کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہارے لئے کسی طرح کا کوئی زوال نہیں ہے۔

حالانکہ تم ان کے گھروں میں آباد ہوئے تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا۔ تمہارے اوپر یہ بات کھل چکی تھی کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا۔ ہم نے تمہارے لئے مثالیں بیان کر دی ہیں۔

انہوں نے اپنی چالیں چلیں۔ ان کے داؤ گھات اللہ کے سامنے ہیں اگرچہ ان کی باتیں تو ایسی تھیں کہ پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جاتے۔

پھر وہ اس گمان میں نہ رہیں کہ اللہ نے اپنے رسولوں سے جو وعدہ کیا ہے وہ اس کے خلاف نہ لے گا۔ بے شک اللہ زبردست انتقام لینے والا ہے۔

يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ عَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ①

وَتَرَى الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ②

سَرَابٍ يُلْهِمُ مِنْ قَطْرٍ إِنْ وَتَعَشَىٰ وَجُوهَهُمُ النَّارُ ③

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ④ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

الْحِسَابِ ⑤

هَذَا بَدَأَ لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَيَلْعَلُوا أَنبَاهُوا إِلَهُ

وَاحِدٌ وَلِيَذَّكَّرُوا أُولُو الْأَلْبَابِ ⑥

﴿ آيَاتُهَا ٩٩ ﴾ ﴿ سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ ٥٣ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ٦ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾ ﴿

الرَّحْمَنِ

تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ①

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ②

ذَرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَمْتَعُوا وَيُلْهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ③

جس دن یہ زمین و آسمان دوسرے زمین و آسمان سے بدل دیئے جائیں گے۔ اور وہ سب ایک اللہ کے سامنے جو کہ غالب ہے نکل کھڑے ہوں گے۔

اور تم اس دن ان مجرموں کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھو گے۔ ان کے کرتے گندھک کے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپ رہی ہوگی۔

تاکہ ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جاسکے۔ بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

یہ قرآن لوگوں کے لئے پیغام ہے تاکہ وہ اس سے ڈرائے جائیں، تاکہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل و فکر والے نصیحت حاصل کریں۔

سُورَةُ الْحَجَرِ

الف- لام- را (حروف مقطعات جن کے معنی و مراد کا علم اللہ کو ہے) یہ کتاب الہی اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔ جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا ہے وہ کسی وقت اس بات کی تمنا ضرور کریں گے کاش وہ فرماں بردار (مسلم) ہوتے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) انہیں چھوڑیئے وہ (کچھ دن) کھائیں، فائدے اٹھائیں اور ان کو امیدوں کی غفلت میں لگا رہنے دیجئے وہ بہت جلد (سازی حقیقت کو) جان لیں گے۔

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُومٌ ③

مَا تَسْتَقِ مِنْ أُمَّةٍ أَجَلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ⑤

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ⑥

لَوْ مَا تَأْتِيَنَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ④

مَا نَزَّلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوا إِذْ أُمْنَطِرِينَ ⑧

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفُظُونَ ⑨

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شِعَابِ الْأَوَّلِينَ ⑩

وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪

كَذَلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ⑫ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ

خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ⑬

ہم نے جب بھی کبھی کسی قوم کو ہلاک کیا ہے تو اس کے لئے لکھا ہوا وقت مقرر تھا۔

کوئی قوم اپنی مقررہ مدت سے پہلے ہلاک ہوئی ہے اور نہ بعد میں۔
(ان کافروں نے) کہا اے وہ شخص جس پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تو یقیناً دیوانہ ہے۔

اگر تو سچے لوگوں میں سے ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو لے کر کیوں نہیں آتا۔

(اللہ نے فرمایا کہ) ہم فرشتوں کو یوں ہی نازل نہیں کرتے کیونکہ (فرشتوں کے آنے کے بعد) ان کو مہلت نہیں دی جاتی۔

بے شک ہم نے ہی اس ذکر (قرآن کریم) کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے لوگوں کے لئے رسول بھیجے تھے۔

جب بھی ان کے پاس کوئی رسول آیا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔

ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں (خیالات کو) ڈالتے ہیں۔ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ یہ طریقہ پہلوں ہی سے چلا آ رہا ہے۔

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ﴿١٣﴾
 لَقَالُوا إِنَّمَا سَكْرَاتُ أَبْصَارِنَا بِلِئَالِ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ﴿١٤﴾
 وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَرَآئِهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٥﴾
 وَحَفِظْنَا مَا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿١٦﴾
 إِلَّا مَن اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٧﴾
 وَالْأَرْضُ مَدَدُ دُنْيَاهَا وَالْقِيَامُ فِيهَا رَاسٌ وَإِن تُبْشَرُ فِيهَا مَن
 كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ﴿١٨﴾
 وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ نَّسْتُمُّ لَهُ بِرِزْقَيْنَ ﴿١٩﴾
 وَإِن مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنزِّلُ إِلَّا إِقْدَارًا
 مَّعْلُومٍ ﴿٢٠﴾
 وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً
 فَاسْقَيْنَاكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنِينَ ﴿٢١﴾

اور اگر ہم ان کے لئے آسمان کا دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں
چڑھتے چلے جائیں تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھوں کو باندھ دیا گیا
ہے بلکہ ہم تو ان لوگوں میں سے ہیں جن پر جادو کر دیا گیا ہے۔
اور بے شک ہم نے آسمان میں ایسے برج (قلعے) بنا دیئے
جنہیں دیکھنے والوں کے لئے خوبصورت بنا دیا گیا ہے۔
اور ہم نے اس کو ہر مرد و د شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے۔
سوائے اس کے کہ کوئی چوری چھپے سے سن لے تب ایک مہمکتا ہوا
شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

اور زمین جسے ہم نے پھیلا دیا ہے جس میں بھاری پہاڑ جمادیئے
اور اس میں ہم نے ایک مقدار کے مطابق ہر طرح کی نباتات (زمین سے
اگنے والی چیزوں) کو اگا دیا ہے۔
اس میں ہم نے تمہارے لئے روزی کے ذرائع بنائے اور ان کے
لئے بھی جن کے تم رازق نہیں ہو۔

اور کوئی ایسی چیز نہیں ہے جس کے خزانے (بھاری مقدار
میں) ہمارے پاس نہ ہوں۔ مگر ہم ہر چیز ایک مناسب مقدار (اندازے)
میں اتارتے ہیں۔

اور ہم ہی ہوا میں بھیجتے ہیں جو کہ بادلوں کو (پانی سے) بھر دیتی
ہیں۔ پھر بلندی سے پانی نازل کرتے ہیں۔ پھر ہم تمہیں سیراب کر دیتے
ہیں اور تم اتنا جمع کر کے نہیں رکھ سکتے تھے۔

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ②٢
 وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
 الْمُسْتَأْخِرِينَ ②٣

وَإِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ②٤ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ②٥
 وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ مَسْنُونٍ ②٦
 وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السُّمُومِ ②٧
 وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ
 حَمِإٍ مَسْنُونٍ ②٨ فَاذْأَسَوَيْتَهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي
 فَسَجَدَ لَهُ السُّجُدِينَ ②٩

فَسَجَدَ الْمَلَكَةَ كُلُّهُمْ أَجْعُونَ ③٠ إِلَّا إِبْلِيسَ ③١ أَلَمْ يَكُنْ
 مِنْكُمْ ③٢ قَالَ يَا بَلِيسَ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ مَعَهُ
 السُّجُودِينَ ③٣

قَالَ لَمْ أَكُنْ لِإِسْجَادِ بَشَرٍ خَلَقْتَهُ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمِإٍ
 مَسْنُونٍ ③٤

اور بیشک ہم ہی زندگی دیتے ہیں، ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی وارث (مالک) ہیں۔

اور جو لوگ گذر گئے ہیں ہمیں ان کا بھی علم ہے جو پیچھے رہ جانے والے ہیں ہم ان کو بھی جانتے ہیں۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) بے شک آپ کا رب ان سب کو (قیامت کے دن) جمع کرے گا۔ بے شک وہ حکمت والا اور جاننے والا ہے۔

اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے سیاہ سڑے گارے سے بنایا ہے۔ اور جنات کو پہلے ہی سے ایک ایسی آگ سے پیدا کیا جس میں دھواں نہ تھا۔

اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں کھنکھناتے ہوئے سڑے گارے سے انسان کو پیدا کروں گا پھر جب میں اس کو درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔

اس کے بعد سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا۔ اس نے انکار کیا۔ اس نے اس بات کو قبول نہیں کیا کہ وہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو۔

اللہ نے کہا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ نہ ہوا۔ ابلیس نے کہا میں ایسا نہیں ہوں جو اس بشر کو سجدہ کروں جس کو تو نے کھنکھناتے ہوئے سڑے گارے سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ فَاحْرَجْ مِنْهَا فَاثَنًا رَاجِمًا ۝٣٣ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَى

يَوْمِ الدِّينِ ۝٣٤

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝٣٥

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝٣٦ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝٣٧

قَالَ رَبِّ بِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَزِيدَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ

وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٣٨ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ۝٣٩

قَالَ هَذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ۝٤٠

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ

الْغَاوِينَ ۝٤١

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ۝٤٢ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ

بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ ۝٤٣

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝٤٤ أُدْخِلُوهَا بِسَلْمٍ

أَمِينٍ ۝٤٥

اللہ نے فرمایا تو یہاں سے نکل جا۔ پس بے شک تو مردود ہے۔ اور
بے شک تجھ پر انصاف کے دن (قیامت) تک لعنت ہے۔

اس نے کہا میرے رب مجھے اس دن تک مہلت دیدتے تھے جس دن
سب مردے اٹھائے جائیں گے۔

اللہ نے فرمایا کہ بے شک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے
ہے اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔

کہنے لگا میرے رب جب کہ تو نے مجھے بہکا دیا ہے تو میں ان کے
لئے زمین میں (گناہ کو) خوبصورت بناؤں گا اور میں ضرور سب کو گم راہ
کروں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

اللہ نے کہا یہی راستہ سیدھا میری طرف آتا ہے۔

بے شک میرے (مخلص) بندے۔ پتیرازور نہیں چلے گا سوائے ان
لوگوں کے جو تیرے پیچھے لگ جائیں گے۔

اور بے شک سب گمراہوں کے لئے جہنم وعدہ کی جگہ ہے۔ جس
جہنم کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے میں ایک حصہ ان کے
لئے مخصوص ہوگا۔

بے شک اہل تقویٰ کیلئے جنتیں اور چشمے ہوں گے۔ ان سے کہا
جائے گا کہ تم ان میں امن اور سلامتی کے ساتھ بے فکر ہو کر داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غَيْلٍ إِخْوَانًا عَلَىٰ سُرِيرٍ
مُّتَقِيلِينَ ٣٧

لَا يَسْتَهْمُ فِيهَا نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرِجِينَ ٣٨

نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْعَفْوُ الرَّحِيمُ ٣٩ وَأَنَّ عَذَابِي هُوَ
الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ٤٠

وَنَبِّئِهِمْ عَن صَيْفِ إِبْرَاهِيمَ ٤١ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلِّبُوا
قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُونَ ٤٢

قَالُوا لَا تَوْجَلْ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ٤٣

قَالَ أَبَشَّرْتُمُونِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ فِيمِ بُشْرٍ وَنَ ٤٤

قَالُوا بَشِّرْنَاكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَاطِئِينَ ٤٥

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ٤٦

اور ان کے دلوں میں جو باہمی رنجش ہوگی اس کو ہم نکال دیں گے اور وہ بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے کے سامنے تخت پر بیٹھے ہوں گے۔
ان جنتوں میں ان کے لئے نہ تو تکلیف (بے سکونی اور محنت و مشقت) ہوگی اور نہ وہ ان سے نکالے جائیں گے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ میرے بندوں کو بتا دیجئے کہ میں بخشنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہوں (لیکن) بے شک میرا عذاب بھی دردناک عذاب ہے۔

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابراہیم کے مہمانوں کا حال سنا دیجئے جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے اس کو سلام کیا۔

ابراہیم نے کہا کہ بے شک ہمیں تم سے ڈر محسوس ہو رہا ہے۔
(فرشتوں نے) کہا آپ نہ ڈریئے۔ بے شک ہم تو آپ کو ایک صاحب علم بیٹے کی خوش خبری دینے آئے ہیں۔

(ابراہیم نے) کہا کیا تم مجھے اس حال میں خوش خبری سنارہے ہو کہ جب مجھے بڑھاپا پہنچ گیا ہے۔ پھر تم کس چیز کی خوش خبری دے رہے ہو؟
(فرشتوں نے) کہا ہم آپ کو بالکل سچی خوش خبری دے رہے ہیں اور آپ ناامید لوگوں میں سے نہ ہوں۔

(ابراہیم نے) کہا (اس میں کوئی شک نہیں) کہ اپنے رب کی رحمت سے تو صرف گمراہ لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٧﴾

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا

لَمَنْجُوهُمْ أَجْعِبِينَ ﴿٥٩﴾ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا إِلَّا هِيَ مِنَ

الْغَابِرِينَ ﴿٦٠﴾

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ

مُنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٦٣﴾ وَ

آتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

مِنْكُمْ أَحَدٌ وَأَمْضُ أَيْتُ تَوْمَرُونَ ﴿٦٥﴾

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَهُمْ هُوَ لَا مَقْطُوعٌ

مُّصْحِحِينَ ﴿٦٦﴾

وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صِيفِي

فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْرُونِ ﴿٦٩﴾

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَكْ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾

اس نے پوچھا کہ اب تمہارا ارادہ کیا ہے؟
 انہوں نے کہا کہ سوائے لوٹ کے گھرانے کے ہم مجرم قوم کی طرف
 بھیجے گئے ہیں۔ البتہ ہم ان سب کو بچالیں گے سوائے لوٹ کی بیوی کے جس
 کے لئے ہم نے اندازہ کر لیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں (یعنی مجرم قوم
 میں رہ جانے والی) ہے۔

پھر جب وہ بھیجے ہوئے (فرشتے) لوٹ کے گھر والوں کے پاس
 آئے تو (لوٹ نے) کہا کہ تم کچھ اجنبی سے لوگ ہو۔ انہوں نے کہا ہم تو اس
 عذاب کے ساتھ آئے ہیں جس کے آنے میں وہ شک کرتے تھے۔ ہم
 تمہارے پاس حق کے ساتھ آئے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں۔

اور (اے لوٹ) آپ کچھ رات گئے اپنے اہل خانہ کے ساتھ نکلنے
 اور خود ان کے پیچھے رہئے۔ اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ اور ویسے
 ہی کیجئے جس کا آپ کو (اللہ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے۔

اور ہم نے (لوٹ کی طرف) یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہی ان
 نافرمانوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

اور شہر والے خوشیاں مناتے آئے (لوٹ نے) کہا کہ یہ میرے
 مہمان ہیں پس تم مجھے رسوا نہ کرو، اللہ سے ڈرو اور مجھے رنجیدہ نہ کرو۔

کہنے لگے کہ ہم نے تمہیں سارے جہان کی حمایت سے منع نہیں

کیا تھا۔

قَالَ هُوَ لَأَبْنَتِي إِنْ كُنْتُمْ فَعَلِيْنَ ۖ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ۖ ﴿٤٦﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ۗ ﴿٤٧﴾ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا سَافِلِهَآ وَآمَطْرًا عَلَيْهِمُ حَجَارَاتٌ مِّن سِجِّيلٍ ۖ ﴿٤٨﴾

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّمُتَوَسِّئِينَ ۖ ﴿٤٩﴾ وَإِنَّهَا لِسَبِيلٍ مُّقِيمٍ ۖ ﴿٥٠﴾
 إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ ﴿٥١﴾

وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۖ ﴿٥٢﴾ فَاتَّقِنَا مِنْهُمْ وَإِنَّهُمَا لَبِآمٍ مُّبِينٍ ۖ ﴿٥٣﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحَجَرِ الْمُرْسَلِينَ ۖ ﴿٥٤﴾ وَاتَّبَعُوا آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۖ ﴿٥٥﴾ وَكَانُوا يُنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۖ ﴿٥٦﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِينَ ۖ ﴿٥٧﴾ فَبَا أَعْيُنُهُمْ مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۖ ﴿٥٨﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ ۖ ﴿٥٩﴾ وَإِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَبِيلِ ۖ ﴿٦٠﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۖ ﴿٦١﴾

(لوٹنے) کہا یہ میری بیٹیاں (تمہارے گھروں میں) ہیں اگر میرا کہنا کرو۔ آپ کی جان کی قسم وہ اپنی بدمستی میں اندھے بن رہے تھے۔

پھر سورج نکلتے ہی ان کو ایک سخت دھماکے نے آیا۔ پھر ہم نے اس بستی کا اوپر کا حصہ نیچے کر دیا (یعنی تہہ و بالا کر دیا) اور پھر ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے شروع کر دیئے۔

پیشک اس (واقعہ میں) عقل و سمجھ رکھنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور یہ (آج بھی) ایک آباد راستے پر (نشان عبرت) ہیں اور بے شک ان میں اہل ایمان کے لئے نشانی (عبرت و نصیحت) ہے۔

اور اصحاب الایکہ (بن والے) بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا۔ اور (عبرت و نصیحت کے لئے) وہ دونوں بستیاں کھلی سڑک پر ہیں۔

حجر کے رہنے والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ حالانکہ ہم نے ان کو اپنی نشانیاں دی تھیں۔ مگر انہوں نے اس سے روگردانی کی۔ وہ پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے اور وہ مطمئن تھے۔

پھر انہیں صبح کے وقت ایک چنگھاڑنے آیا۔ تو ان کا کیا دھرا ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو بغیر مصلحت کے پیدا نہیں کیا۔ اور بے شک قیامت آنے والی ہے۔ اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ ان کے ساتھ خوبی کے ساتھ درگزر کیجئے۔ بے شک آپ کا رب ہی پیدا کرنے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ﴿٨٤﴾
 لَا تَتَدَنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَلَا
 تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلنُّومِيِّنَ ﴿٨٥﴾
 وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿٨٦﴾ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى
 الْمُقْسِمِينَ ﴿٩٠﴾
 الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسَلْتَهُمْ
 أَجْعِبِينَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٩٣﴾
 فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿٩٤﴾ إِنَّا كَفَيْتَكَ
 الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿٩٥﴾
 الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَ
 لَقَدْ نَعَلِمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُن مِّنَ السَّجِدِينَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ
 حَتَّىٰ يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ ﴿٩٩﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کو بار بار دھرائی جانے والی سات آیتیں اور عظیم قرآن عطا کیا ہے۔

آپ ان مختلف چیزوں کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھئے جو ہم نے کافروں کو دے رکھی ہیں۔ اور نہ آپ رنجیدہ ہوں اور اہل ایمان پر شفقت و محبت رکھئے۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجئے کہ میں تو صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں۔ جیسا کہ ہم نے (کتاب الہی کو) تقسیم کرنے والوں پر عذاب نازل کیا ہے۔

وہ لوگ جنہوں نے قرآن عظیم کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا (کچھ کو مانا اور کچھ کو نہ مانا)۔ آپ کے رب کی قسم ہم ان سے ضرور پوچھیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے تھے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو جس بات کا حکم دیا گیا ہے اس کو کیجئے اور مشرکین سے منہ پھیر لیجئے بے شک ہم مذاق اڑانے والوں کے خلاف) آپ کے لئے کافی ہیں۔

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنا رکھے ہیں۔ پھر وہ بہت جلد (اس حقیقت کو) جان لیں گے۔ البتہ ہم ان تمام باتوں سے واقف ہیں جو وہ کہتے ہیں جس سے آپ دل تنگ نہ ہوں۔

آپ اپنے رب کی حمد و ثناء کیجئے اور سجدے کرنے والوں میں سے ہو جائیے۔ اپنے رب کی عبادت و بندگی کیجئے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقینی بات (یعنی موت) آجائے۔

﴿ آياتها ١٢٨ ﴾ ﴿ ١٢ سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٠ ﴾ ﴿ رُكُوعَاتُهَا ١٦ ﴾

﴿ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴾

أَتَى أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ ۗ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا

يُشْرِكُونَ ①

يُنزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

أَنْ أَنْذِرُوا ۗ وَاللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ تَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ③

خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ④

وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيهَا دِفْءٌ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا

تَأْكُلُونَ ⑤

وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ حِينَ تُرِيحُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ⑥

وَتَحِبُّوا إِلَيْهَا تَأْتِيكُمُ الْغَنَاءُ وَالْمَالُ وَالْحَنَانُ ⑦

إِلَّا نَفْسٌ ۗ إِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ⑧

سُورَةُ النَّحْلِ

اللہ کا حکم آ گیا۔ تم اس میں جلدی نہ مچاؤ۔ اس کی ذات بے عیب ہے اور اس سے بلند و برتر ہے جن کو تم اس کے ساتھ شریک کرتے ہو۔

وہ فرشتوں کو وحی یعنی اپنا حکم دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے نازل کرتا ہے تاکہ وہ سب کو اس بات سے آگاہ کر دیں کہ میرے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں ہے پس مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔

اس نے زمین اور آسمانوں کو برحق پیدا کیا ہے اس کی ذات ان چیزوں سے بلند ہے جنہیں یہ اس کے ساتھ شریک کرتے ہیں۔

اس نے انسان کو ایک (حقیر اور گندے) پانی کی بوند سے پیدا کیا۔ پھر وہ کھلم کھلا جھگڑنے والا بن جاتا ہے۔

اسی (اللہ) نے تمہارے لئے چوپائے (مویشی) پیدا کئے، ان میں سردی سے بچنے کا سامان اور بعض ان میں فائدے بھی ہیں اور ان میں سے بعض چوپایوں کو تم کھاتے بھی ہو۔

ان میں تمہارے لئے خوبصورتی اور شان ہے جب تم شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح کو تم چرانے لے جاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ایسی بستیاں کی طرف اٹھا کر لے جاتے ہیں جہاں تم بغیر شدید جسمانی تکلیف کے پہنچ نہ سکتے تھے۔ بے شک آپ کا رب نہایت مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْحَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ لَتَتَرَكِبُوها وَزِينَةً ۖ وَيَخْلُقُ مَا لَا

تَعْلَمُونَ ⑧

وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۖ وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ

أَجْعِينَ ⑨

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ

شَجَرٌ فِيهِ تُسَيِّمُونَ ⑩

يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ

كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ⑪

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ وَالنُّجُومَ

مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ⑫

وَمَا ذَرَأْتُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِّقَوْمٍ يُدَّكِّرُونَ ⑬

اور اس نے گھوڑے خچر اور گدھے پیدا کئے تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ زینت و آرائش کے لئے بھی ہیں۔ (ان کے علاوہ) وہ ان ساریوں کو پیدا کرے گا جنہیں تم نہیں جانتے۔

اور اللہ کا یہ ذمہ ہے کہ وہ سیدھا راستہ دکھائے جب کہ ان میں بعض ٹیڑھے راستے بھی ہیں۔ اور اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے بلندی سے پانی برسایا جس سے تم خود بھی پیتے ہو اس سے سبزہ پیدا ہوتا ہے جس میں تم (ان جانوروں کو) چرنے کے لئے چھوڑ دیتے ہو۔

وہ اس سے تمہارے لئے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل پیدا کرتا ہے۔ بے شک اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

اسی نے تمہارے لئے دن اور رات کو بنایا چاند اور سورج کو مسخر کر دیا اور ستارے بھی اس کے حکم کے تابع ہیں۔ بے شک اس میں لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل و سمجھ رکھتے ہیں۔

(اور وہ اللہ ہی تو ہے جس نے) تمہارے لئے زمین میں چیزوں کو بکھیر دیا ہے جن کے مختلف رنگ ہیں۔ بے شک ان چیزوں میں سمجھ رکھنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلًّا وَمِنَهُ لَحْمٌ طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا
 مِنْهُ حَبْلَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا
 مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٣﴾

وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٤﴾ وَعَلَّمَتْ^ط وَالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿١٥﴾

أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ^ط أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿١٦﴾

وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ

رَحِيمٌ ﴿١٧﴾

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩﴾ أَمْوَاتٌ

غَيْرَ أَحْيَاءٍ^ج وَمَا يَشْعُرُونَ^ج لَا آيَاتٍ يُبْعَثُونَ ﴿٢٠﴾

إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ^ج فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ

مُنْكَرَةٌ^ج وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿٢١﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس میں سے زیورات کیلئے وہ چیزیں نکالو جن کو تم استعمال کرتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں پانی کو چیر کر چلتی ہیں تاکہ تم اس کا فضل و کرم تلاش کرو اور شاید کہ تم شکر کرو۔

اور اسی نے زمین میں پہاڑ کے بوجھ رکھ دیئے تاکہ وہ زمین تمہیں لے کر ایک طرف نہ ڈھلک جائے، اور اس نے نہریں اور راستے بنا دیئے تاکہ تم راہ پاسکو۔ اور اسی نے (راستے کے لئے) علامتیں بنائیں اور ستاروں سے بھی وہ راستہ پاتے ہیں۔

کیا پھر وہ جو پیدا کرتا ہے اس کے برابر ہو سکتا ہے جو (کسی بھی چیز کو) پیدا نہیں کرتا۔ کیا پھر بھی تم غور و فکر نہیں کرتے۔

اور اگر تم اس اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے اور بے شک اللہ بہت مغفرت کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اللہ اس کو خوب جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے بلکہ وہ خود پیدا کئے جاتے ہیں۔ یہ مردہ ہیں زندہ نہیں ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ ایک دن وہ اٹھائے جائیں گے۔

تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ پھر وہ! ﴿وَآخِرُ پَرَايْمَانِ﴾ نہیں لاتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

لَا جْرَمَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝٢٣

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا آسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ۝٢٤

لِيُحِبُّوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمِنْ أَوْزَارِهِمُ
الَّذِينَ يَضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَزْمُرُونَ ۝٢٥
قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَى اللَّهَ بُنْيَانُهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ
فَحَرَّاعَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُونَ ۝٢٦

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ
كُنْتُمْ تُشَاقِقُونَ فِيهِمْ ۗ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝٢٧

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ بِاللَّيْلِ ظَالِمِينَ أَنْفُسِهِمْ ۗ قَالَ قَوْمُ السَّلَامِ مَا
كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ ۗ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝٢٨

یقیناً اللہ ہر اس بات کو جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ تو وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں۔

(یہ اس لئے ہے) تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ بھی اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ بھی اٹھائیں جنہیں وہ اپنی جہالت کی وجہ سے گم راہ کر چکے ہیں۔ سنو! کہ وہ بہت برا بوجھ ہے جس کو وہ (اپنے اوپر) لاد رہے ہیں۔

ان سے پہلے لوگ مکر و فریب کر چکے ہیں۔ پھر اللہ نے ان کی بنیادوں کو اکھاڑ پھینکا۔ پھر ان پر اوپر سے چھت گر پڑی اور ان پر عذاب اس طرح آ گیا کہ جہاں سے ان کا گمان بھی نہ تھا۔

پھر قیامت کے دن اللہ ان کو رسوا کرے گا اور کہے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑتے تھے؟ علم والے کہیں گے کہ بے شک آج کے دن رسوائی و ذلت اور کافروں کے لئے برادن ہے۔ جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے جو اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر وہ صلح کا پیغام ڈال کر کہیں گے کہ ہم تو کوئی برائی نہ کرتے تھے (فرمایا جائے گا) کیوں نہیں؟ تم جو کچھ کرتے رہے ہو اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۗ فَلَيْسَ مَثْوًى
الْمُتَكَبِّرِينَ ۝٢٩

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا خَيْرًا ۗ
لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ
خَيْرٌ ۗ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۝٣٠

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا
يَشَاءُونَ ۗ كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ۝٣١

الَّذِينَ تَتَوَفَّوهُمْ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ ۗ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۗ
ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٣٢

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ ۗ
كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ
كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝٣٣

فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتٌ مَبْعُوثَةٌ أَوْ حَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِءُونَ ۝٣٤

اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جس میں تم ہمیشہ رہو گے۔ پھر البتہ وہ تکبر کرنے والوں کے لئے بدترین ٹھکانہ ہے۔

اور جب اہل تقویٰ سے کہا جائے گا کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا؟ تو وہ کہیں گے کہ بھلائی نازل کی ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے نیکی کی ہے ان کے لئے اس دنیا میں بھی بہتری ہے اور آخرت میں بھلائی ہے۔ اور اہل تقویٰ کا ٹھکانہ کتنا بہترین ہے۔

ہمیشہ رہنے کی ایسی جنتیں ہوں گی جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان کے نیچے سے نہریں بہ رہی ہوں گی اور ان میں ان لوگوں کے لئے نہروں چیز ہوگی جو وہ چاہیں گے اور ہم تقویٰ والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے تو وہ پاکیزہ صفت ہوں گے۔ (فرشتے کہیں گے کہ) تم پر سلامتی ہو۔ اپنے بہتر اعمال کی وجہ سے جو تم کرتے تھے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

کفار کے لئے فرمایا گیا کہ اب یہ اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ یا تو فرشتے آجائیں یا آپ کے رب کا حکم (فیصلہ) آجائے۔ درحقیقت یہی بات ان سے پہلوں نے بھی کہی تھی اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے نفسوں پر ظلم کرتے تھے۔

پھر جو کچھ انہوں نے کیا اس کی سزا ان کو ملی اور جس عذاب کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان پر مسلط ہو کر رہا۔

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ
 شَيْءٍ نَحْنُ وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ٣٥
 كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا
 الْبَلْغُ الْمُبِينُ ٣٥

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا
 الطَّاغُوتَ ٣٦ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ
 الضَّلَالَةُ ٣٦ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 الَّذِينَ كَفَرُوا ٣٦

تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا
 لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ٣٧

اٰفَسُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اٰيٰنِهِمْ ٣٨ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ
 لَوْ عَدَّ اَعْلٰى حَقًّا وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٣٨

بَيْنَ لَهُمُ الَّذِي يُخْتَلَفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا
 مَا كَانُوا كَذِبِينَ ٣٩

اور ان لوگوں نے جنہوں نے شرک کیا۔ کہا کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اس کے سوا کسی کی عبادت و بندگی نہ کرتے اور نہ ہم اس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ (اللہ نے فرمایا کہ) اسی طرح ان سے پہلے لوگ بھی ایسا کر چکے ہیں۔ (لیکن یاد رکھو) ہمارے رسولوں کی ذمہ داری صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

اور البتہ یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا ہے (جس نے ایک ہی بات کہی ہے کہ) تم اللہ کی عبادت و بندگی کرو اور شیطان سے بچتے رہو۔ ان میں سے بعض تو وہ ہوئے ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دیدی اور بعض ان میں سے وہ ہوئے ہیں جن پر گم راہی مسلط کر دی گئی۔ پھر زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگرچہ آپ کی یہ تمنا ہے کہ وہ ہدایت پر آجائیں لیکن جس کو اللہ ہی بھٹکا دے اس کو نہ تو راستہ ملتا ہے اور نہ ان کی مدد کے لئے کوئی آگے آتا ہے۔

اور وہ زور دار قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اسے قیامت کے دن اللہ (دوبارہ) نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں؟ اس پر اس کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں۔

جس چیز میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے وہ اس کو ظاہر کرنے کا اور یہ کافر جان لیں گے کہ بے شک وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَادْنَاهُ أَنْ نُنزِّلَهُ لَهُ كُنُفَيْكُونُ ③٤
 وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا النَّبِيَّ نَبِيَّهُمْ فِي
 الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَلَا جُزْءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۗ لَوْ كَانُوا
 يَعْلَمُونَ ③٥ ۙ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ③٦
 وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَأَلُوا
 أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ③٧
 بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا
 نَزَّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ③٨
 أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمْ
 الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ③٩
 أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلُوبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ④٠
 أَوْ يَأْخُذَهُمْ عَلَى تَخَوُّفٍ ۗ فَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ ④١

ہم جس چیز کو وجود دینے کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم کہتے ہیں کہ
”ہو جا“ پھر وہ ”ہو جاتی ہے“۔

اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم و ستم کے باوجود اللہ کے لئے ہجرت کی
ہم ان کو دنیا میں اچھا ٹھکانہ دیں گے اور آخرت کا اجر تو اس سے بھی بڑھ کر
ہے۔ کاش وہ جانتے ہوتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے
رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول
بھیجے ہیں وہ مرد ہی تھے جن کی طرف ہم نے وحی بھیجی پس اگر تم نہیں جانتے تو
جاننے والوں سے معلوم کر لو۔

ان کو ہم نے معجزات اور کتابیں عطا کیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف قرآن کو نازل کیا ہے تاکہ آپ ان (اہل کتاب) کی طرف جو کچھ
نازل کیا ہے اس کی وضاحت کر دیں شاید وہ غور و فکر کریں۔

وہ لوگ جو بدترین تدبیریں کرتے ہیں کیا وہ اس سے بے فکر ہو گئے
کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ایسی جگہ سے ان پر عذاب لے آئے
جہاں سے ان کو خبر ہی نہ ہو۔

یا ان کے چلتے پھرتے ان کو پکڑ لے یہ لوگ اللہ کو بے بس نہیں کر
سکتے۔ یا ان کو ڈرانے کے بعد پکڑ لے۔ بلاشبہ تمہارا رب تو بڑا مہربان اور
نہایت رحم کرنے والا ہے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّؤُا ظِلَّةً عَنِ

الْيَبِينِ وَالشَّمَا بِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ ذَاخِرُونَ ﴿٣٨﴾

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَ

الْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٩﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ

يَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ

فَأَيُّ قَوْمٍ عَابُوا

وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ وَاصِبًا أَفَغَيْرَ

اللَّهِ تَتَّقُونَ ﴿٤١﴾

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَبِمَنْ لَدُنَّ إِذَا أَسَأْتُمْ لِصُغُرِ الْأَيْدِي

تَجْعَلُونَ ﴿٤٢﴾

ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ فَتَسْتَعِينُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٤٤﴾

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے اس کے سائے ڈھلتے جاتے ہیں کبھی دائیں طرف کبھی بائیں طرف اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے۔

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں موجود ہے، جان دار اور تکبر نہ کرنے والے اور فرشتے وہ سب اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ وہ اپنے اس رب سے ڈرتے ہیں جو ان پر بلند و برتر ہے۔ اور ان کو جو کچھ حکم دیا جاتا ہے وہ کرتے ہیں۔

اور اللہ نے فرمایا کہ تم دو معبود نہ بناؤ۔ وہ صرف ایک ہی معبود ہے، تم مجھ سے ہی ڈرو۔

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کی ملکیت ہے اور اسی کی عبادت و بندگی لازمی ہے۔ پھر کیا تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو۔ اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تم اسی سے فریاد کرتے ہو۔

پھر جب وہ مصیبت کو ٹال دیتا ہے۔ تم میں سے ایک جماعت اپنے رب کے ساتھ دوسروں کو شریک کرنے لگتی ہے۔ تاکہ ہم نے جو کچھ انہیں دیا ہے وہ ناشکری کرنے لگیں۔ پھر تم (وقتی) فائدے حاصل کر لو (ساری حقیقت کو) تم بہت جلد جان لو گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِبَالٍ لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ ۗ تَاللَّهِ

لَسُئِلْنَا عَبَاكُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿٥٦﴾

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَدَنَ سُبْحَانَهُ ۗ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿٥٧﴾

وَإِذَا بَشَّرْنَا أَحَدَهُمْ بِالْأُنْثَىٰ ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ

كَبِيمٌ ﴿٥٨﴾

يَتَوَالَمُونَ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَبِهِ ۗ أَيَسْئَلُهُ عَلَىٰ هُونٍ

أَمْ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۗ أَلَا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٥٩﴾

لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السُّوءِ ۗ وَاللَّهُ الْمَثَلُ

الْأَعْلَىٰ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٠﴾

وَلَوْ يَرَىٰ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ النَّاسَ بَظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ وَ

لَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا

يَسْتَخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٦١﴾

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے وہ ان کے لئے حصہ مقرر کر لیتے ہیں۔ اللہ کی قسم اس سے متعلق تم سے ضرور پوچھا جائے گا جو کچھ تم نے جھوٹ گھڑا تھا۔

اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں۔ حالانکہ اس کی ذات بے عیب ہے۔ اور ان کے اپنے لئے وہ ہے جو یہ چاہتے ہیں۔

اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی (پیدائش کی) خوش خبری دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غصہ میں کھولنے لگتا ہے۔

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس برائی کی خوش خبری کے سبب جو اس کو دی گئی۔ سوچتا ہے کہ اس رسوائی کو برداشت کر لے یا اس کو مٹی میں گاڑ دے۔ سنو! یہ لوگ کیسا برا فیصلہ کرتے ہیں۔

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کا برا حال ہے اور اللہ کی شان بلند تر ہے۔ وہی زبردست حکمت والا ہے۔

اور اگر اللہ لوگوں کی زیادتیوں پر ان کو فوراً ہی پکڑ لیا کرتا تو زمین پر کوئی جان دار (اس کی پکڑ سے بچ نہیں سکتا تھا) لیکن وہ ایک مقرر مدت تک ڈھیل دیئے ہوئے ہے۔ پھر جب وہ ساعت (گھڑی) آجائے گی تو پھر وہ ایک ساعت بھی پیچھے نہ ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ إِنَّ

لَهُمُ الْحُسْفَىٰ ۗ لَا جَرَءَ مَا أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿٢٢﴾

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

أَعْيَالَهُمْ فَهُمْ يَلِيهِمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٣﴾

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا

فِيهِ ۗ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٤﴾

وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَاهُ الْآرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٥﴾

وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيكُمْ مِمَّا فِي بُطُونِهِ مِن

بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ لَّيِّنًا خَالِصًا سَائِغًا لِلشَّرْبِ بَيْنَ ﴿٢٦﴾

اور وہ اللہ کے لئے ان چیزوں کو تجویز کر رہے ہیں جس کو وہ اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ وہ اپنی زبانوں سے جھوٹے دعوے کرتے ہیں تاکہ ان کو ہر بھلائی مل جائے۔ یقیناً ان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ یہ اس میں سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔

اللہ نے اپنی قسم کھا کر فرمایا ہے کہ ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے امتوں کی طرف رسول بھیجے (تاکہ وہ ان کو ڈرا سکیں) لیکن شیطان نے ان کے اپنے کرتوتوں کو ان کی نگاہوں میں خوبصورت بنا دیا تھا۔ آج وہ شیطان ان کا ساتھی بنا ہوا ہے۔ حالانکہ ان سب لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ پر یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ آپ ان پر ان باتوں کو کھول دیں جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ (یہ کتاب) ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ بلندی سے پانی برساتا ہے پھر زمین کو مردہ ہونے کے بعد ایک نئی زندگی دیتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے نشانی ہے جو (حق بات) سنتے ہیں۔

اور بے شک تمہارے لئے مویشیوں میں سامان عبرت و نصیحت ہے کہ ان کے پیٹ سے گو برادر خون کے درمیان سے خالص دودھ نکلتا ہے جو تمہارے پینے کے لئے خوش گوار ہے جس سے ہم تمہیں سیراب کرتے ہیں۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سِكْرًا وَ
رِزْقًا حَسَنًا ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنْ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا وَ
مِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ ﴿٦٨﴾

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۗ يَخْرُجُ
مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۗ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٦٩﴾

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفَّاكُمْ ۗ وَمِنْكُمْ مَّن يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْدَلِ
الْعُورِ لَكِي لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٧٠﴾
وَاللَّهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۗ فَبِالَّذِينَ
فُضِّلُوا بِرِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ
سَوَاءٌ ۗ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٧١﴾

اور اسی طرح کھجور اور انگور کے پھلوں کے (رس) سے تم نشہ کی چیزیں بناتے ہو اور اچھا رزق (بھی حاصل کیا جاسکتا ہے) بے شک اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے نشانی ہے۔

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ وہ پہاڑوں اور درختوں اور جو بلند عمارتیں ہیں ان میں اپنے گھر بنالے۔ پھر ہر طرح کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کے بنائے ہوئے نرم اور ہموار راستوں پر چلے۔ (اسی) مکھی کے پیٹ سے مختلف رنگ کا شربت نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو غور و فکر کرتے ہیں۔

اللہ تمہیں پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی تمہیں موت دیتا ہے۔ اور بعض تم میں سے اس نکمی عمر کو پہنچ جاتے ہیں جہاں سب کچھ جاننے کے بعد بھی کچھ نہیں جانتا (سب بھول جاتا ہے) بے شک اللہ جاننے والا اور قدرت والا ہے۔

اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں فضیلت دی ہے۔ جن لوگوں کو فضیلت اور بڑائی دی گئی ہے وہ اپنے حصہ کا رزق (مال و دولت) کبھی اپنے غلاموں کی طرف لوٹانے والے نہیں ہیں کہ وہ سب برابر ہو جائیں۔ تو کیا پھر بھی وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ
 أَزْوَاجِكُمْ بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبِ
 أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ هُمْ يَكْفُرُونَ ٤٢

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ٤٣

فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا
 تَعْلَمُونَ ٤٤

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَمَنْ
 رَزَقْنَاهُ مِنْ آرَاقِنَا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ
 يَسْتَوُونَ ٤٥

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا سَرَّجَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمٌ لَا يَقْدِرُ عَلَى
 شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ لَا يُنْبِئُ بِنُجُوذِهِ لَأَيَاتٍ بِخَيْرٍ هَلْ
 يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ٤٦

اور اللہ نے تمہارے لئے تم ہی میں سے تمہاری بیویاں بنا لیں اور ان سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور تمہیں بہترین رزق عطا کیا۔ تو کیا پھر بھی وہ باطل (جھوٹ) پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت و بندگی کرتے ہیں جن کے اختیار میں نہ تو زمین و آسمان سے رزق پہنچانے کا کوئی اختیار ہے اور نہ وہ کوئی طاقت رکھتے ہیں۔

پھر تم اللہ پر مثالیں چسپاں نہ کرو۔ بے شک (جس بات کو) اللہ جانتا ہے تم نہیں جانتے۔

اللہ نے ایک مثال بیان کی ہے کہ ایک شخص جو کسی کا غلام ہے جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور دوسرا وہ شخص ہے جس کو ہم نے اپنی طرف سے خوب رزق یا ہے۔ وہ چھپ کر اور کھل کر ہر طرح خرچ کرتا ہے۔ کیا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ بلکہ اکثر لوگ اس حقیقت کو جانتے نہیں۔

اور اللہ نے دو آدمیوں کی (ایک اور) مثال بیان کی ہے ان میں سے ایک گونگا ہے جو کسی چیز پر کوئی اختیار نہیں رکھتا اور وہ اپنے آقا پر بوجھ بنا ہوا ہے جہاں کہیں اس کو بھیجتے ہیں وہ کوئی خیر لے کر نہیں آتا۔ کیا یہ شخص اس کے برابر ہو سکتا ہے جو عدل و انصاف کرتا ہے اور وہ صراطِ مستقیم پر ہے۔

اور آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور

ع
 وَ لِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَمَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا
 كَلِمَةٍ بَصْرًا وَ هُوَ اَقْرَبُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٧﴾
 وَ اللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنٍ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا
 وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْئِدَةَ ۗ لَعَلَّكُمْ
 تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٨﴾

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِى جَوِّ السَّمَآءِ ۗ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا
 اللّٰهُ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤٩﴾
 وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدٍ
 الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَ يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۗ
 وَ مِنْ اَصْوَابِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَا اَثَاثًا وَ مَتَاعًا اِلَى
 حِيْنٍ ﴿٥٠﴾

وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ
 اَكْنَانًا وَ جَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْمًا تَقِيْكُمْ الْحَرَّ وَ سَرَابِيْمًا تَقِيْكُمْ
 بَاسِكُمْ ۗ كَذٰلِكَ يُرِيْتُكُمْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٥١﴾
 فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٥٢﴾

قیامت کا آنا صرف ایسا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب۔
بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اس طرح پیدا کیا ہے کہ تم
کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ اور اسی نے تمہارے لئے کان۔ آنکھیں اور دل
بنایا تاکہ تم شکر ادا کر سکو۔

کیا وہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ آسمان کی فضا میں اس کے حکم
کے تابع ہیں۔ انہیں اللہ کے سوا کس نے تمہارا رکھا ہے اس میں ان لوگوں کے
لئے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔

اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو سکون کی جگہ بنایا ہے۔ اس
نے جانوروں کی کھالوں سے تمہارے لئے ایسے مکان بنا دیئے جنہیں تم قیام اور
سفر کی حالت میں ہلکا پھلکا پاتے ہو۔ اور ان کے اون ان کے رُووں اور بالوں سے
گھر کا سامان اور فائدہ کی چیزیں ایک وقت تک کے لئے بنائی ہیں۔

اور اللہ کی پیدا کی ہوئی بہت سی چیزیں سے تمہارے لئے سائے کا انتظام
کیا۔ اور تمہارے لئے پہاڑوں میں پناہ لینے کی جگہیں بنائیں اور تمہارے لئے ایسے
کرتے بنائے جو گرمی (کی شدت) سے تمہاری حفاظت کرتے ہیں اور ایسے کرتے
(زر ہیں) بنائے جو لڑائی میں تمہارے بچاؤ کا سامان ہیں۔ وہ اسی طرح تم پر اپنی
نعمتوں کو مکمل کرتا ہے شاید کہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔

اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) اگر وہ منہ موڑتے ہیں تو آپ

ذمے صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنْكِرُ وَنَهَاوَا كَثُرَهُمُ الْكُفْرُ وَنَ ﴿٨٢﴾
 وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ
 كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٣﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
 يُنظَرُونَ ﴿٨٤﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ
 شُرَكَائُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُوا مِنْ دُونِكَ قَالِقُوا إِلَيْهِمْ
 الْقَوْلُ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٥﴾

وَالْقُوا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَامَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
 يَفْتَرُونَ ﴿٨٦﴾

الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْنَاهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
 الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿٨٧﴾

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا
 بِكَ شَهِيدًا عَلَى هَؤُلَاءِ ۗ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِكُلِّ
 شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٨﴾

یہ لوگ اللہ کی نعمت اور احسان کو پہچانتے ہیں۔ پھر بھی اس کا انکار کرتے ہیں ان میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔

وہ (قیامت کا دن) جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر ان کافروں کو نہ تو اجازت دی جائے گی (کہ وہ عذر پیش کریں) اور نہ ان سے توبہ استغفار کا مطالبہ کیا جائے گا۔

پھر جب وہ ظالم عذاب کو دیکھیں گے تو نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (کسی طرح کی) مہلت دی جائے گی۔

اور وہ مشرک ان کو دیکھیں گے جنہیں وہ اللہ کا شریک ٹھراتے تھے تو کہیں گے اے ہمارے رب یہ ہیں وہ شرکاء جنہیں ہم آپ کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے۔ پھر وہ (جھوٹے معبود) ان سے کہیں گے کہ بے شک تم جھوٹ بول رہے ہو۔ اور وہ اس دن اللہ کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے جھک جائیں گے اور یہ جن کو جھوٹ گھڑتے رہے تھے وہ ان سے گم ہو جائیں گے۔ جنہوں نے کفر کیا تھا اور اللہ کے راستے سے روکا تھا ہم ان کے لئے عذاب پر عذاب بڑھا دیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ فساد کیا کرتے تھے۔

اور وہ دن (کیسا عجیب ہوگا) جب ہم ہر امت میں ان ہی میں سے ایک ایک گواہ اٹھائیں گے جو ان پر گواہی دے گا اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کو ہم ان سب پر گواہی کے لئے لائیں گے۔ اور (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ پر قرآن کریم کو نازل کیا ہے جس میں ہر چیز کو کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ جو ہدایت ہے۔ اور رحمت ہے اور فرماں برداروں کے لئے خوش خبری ہے۔

